حج کا مختصر اور آسان طریقہ

تحریر

شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaqubooIAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Sheikh Maqbool Ahmed salafi Off page 00966531437827

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

مقبول احمد سلفی

اسلامک دعوۃ سنٹر-شمالی طائف

(1) میقات (جہاں سے احرام باندھا جاتاہے)

☆احرام حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کا نام ہے نہ کہ کپڑے کا۔

☆میقات پہنچ کر غسل کریں اور صرف اعضائے بدن پہ خوشبو استعمال کریں، اگر نہانا مضر صحت ہو تو غسل چھوڑدیں۔

☆غیر ضروری بال اور ناخن کاٹنے کا تعلق احرام سے نہیں ہے، انہیں کاٹنے کی حاجت ہو تو کاٹے ورنہ چھوڑدے۔

☆احرام کا کپڑا لگائیں، میقات پہ ازدہام کی وجہ سے میقات سے پہلے بھی کسی جگہ سے احرام کا لباس لگا سکتے ہیں مگر میقات پہ نیت کرنی ضروری ہے۔

☆حج کی تینوں قسم (افراد، قران، تمتع) میں سے کسی ایک کو اختیار کرکے اس کی نیت کریں۔

☆افراد کی نیت: لبیک حجا،قران کی نیت: لبیک عمرۃ وحجااور تمتع کی نیت: لبیک عمرۃ

☆میقات سے لیکر حرم تک تلبیہ پکارتے چلیں۔ تلبیہ یہ ہے:

لبیک اللھم لبیک،لبیک لا شریک لک لبیک،ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک

(2)مسجد حرام (مکہ مکرمہ)

☆متمتع: عمرہ کے لئے طواف اور سعی کرے، پھر بال چھوٹا کرکے حلال ہو جائے۔

☆قارن: طواف قدوم کرے (یہ مستحب ہے)اور حج وعمرہ کی سعی کرے۔

☆مفرد: طواف قدوم کرے (یہ مستحب ہے)اور حج کی سعی کرے۔

☆قارن اور مفرد احرام میں باقی رہیں گے اور دس تاریخ کو رمی جمار اور حلق یا تقصیر کے بعد حلال ہوں گے مگر بیوی طواف افاضہ (اور اگر سعی ہو تو سعی کرکے)ہی حلال ہو گی۔

☆طواف کی کوئی خاص دعا نہیں ہے، جو چاہے سات چکروں میں دعا کرے،البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھے: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

☆صفاومروہ پہ ہر چکر میں تین تین بار یہ دعاپڑھے:'لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ. لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ'۔

(3)منی (یوم الترویه)

☆8/ذی الحجہ کو تمتع کرنے والااپنی رہائش ہی سے حج کااحرام باندھے۔

☆قارن ومفرد اگرحج کی نیت کرکے پہلے سے ہی احرام میں باقی ہوں تواسی حالت میں منی چلاجائے یا 8/ذی الحجہ کوحج کی نیت کررہے ہوں تواس کی دوصورتیں ہیں یاتوطواف قدوم اورسعی کرکے منی جائے یابغیر طواف وسعی دائریکٹ منی چلاجائے۔

☆احرام لگاکر منی کی طرف متوجہ ہو،یہاں ظہر،عصر،مغرب،عشاءاورفجر پانچ وقتوں کی نمازاپنے اپنے وقتوں پہ قصرکے ساتھ پڑھے۔

(4)عرفات (یوم عرفه)

☆9/ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد میدان عرفات پہنچ کروہاں کسی بھی جگہ ٹھہرے۔پہاڑپہ چڑھنا

اور کسی خاص جگہ وقوف کرنے کی محنت کرنا غلط ہے۔

☆ظہر وعصر کی نماز جمع تقدیم (ظہر کے وقت ظہر اور عصر دونوں) کے ساتھ قصر (دو دو رکعت) کرے۔

☆نماز پڑھ کر غروب شمس تک دعا، ذکر، استغفار اور تضرع میں مصروف رہے۔

☆عرفہ کی سب سے بہترین دعا یہ ہے: 'لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'

(5)مزدلفه(شب عيد)

☆غروب شمس کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر عرفات سے مزدلفہ جائے۔

☆وہاں پر مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ قصر سے پڑھے۔

☆پھر رات بھر آرام کرے، فجر کی نماز کے بعد ذکر و اذکار اور دعا و استغفار کرے۔

☆سورج طلوع ہونے سے پہلے منی کی طرف کوچ کرے۔

☆کمزور، عمر رسیدہ، معذور اور ضرورت مند لوگوں کے لئے آدھی رات کے بعد بھی مزدلفہ سے منٰی

جانا جائز ہے۔

(6)یوم النحر (قربانی کا دن)

☆10/ذی الحجہ کو فجر کے بعد منی جاکر پہلے ایک ہی جمرہ (جو مکہ سے متصل ہے) کو تکبیر کے ساتھ سات کنکری مارے۔

☆کنکری راستے یا منی ومزدلفہ کہیں سے بھی چنی جاسکتی ہے،اس کی جسامت چنے کے برابر ہو اور اسے دھونے کی بھی ضرورت نہیں۔

☆حج تمتع اور قران کرنے والا قربانی کرے۔

☆رمی جمرہ اور حلق (یا یہ دونوں یا ان کے علاوہ دو عمل) سے تحلل اول حاصل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بیوی کے علاوہ ساری پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں اور جب ایک اور چیز کرلے طواف یا سعی تو تحلل ثانی (یوم النحر کو کسی تین عمل سے) یعنی مکمل حلال ہو جاتا ہے اس سے بیوی بھی حلال ہو جاتی ہے۔

☆اگر اس نے قربانی کی رقم جمع کر دی ہے تو بلا انتظار استرے سے بال منڈوائے یا قینچی سے پورے سر سے بال چھوٹا کروائے۔

☆متمتع، قارن اور مفرد سبھی حج کا طواف (افاضہ) کریں۔

☆متمتع حج کی سعی کرے، قارن و مفرد بھی سعی کرے اگر انہوں نے طواف قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو۔

☆تمتع کرنے والے کے لئے آج کے کام بالترتیب رمی، قربانی، حلق/تقصیر، طواف اور سعی ہیں۔ان کاموں میں سے کوئی آگے یا پیچھے ہو جائے تو کوئی حرج نہیں یعنی یہ ترتیب واجب نہیں ہے۔

(7)ایام تشریق (رمی جمرات کے ایام)

☆اگر کسی عذر کی بناپر یوم النحر کو طواف افاضہ نہ کر سکے تو ایام تشریق میں بھی کر سکتے ہیں یہاں تک کہ لوٹتے وقت ایک ہی نیت میں طواف افاضہ اور طواف وداع بھی کر سکتے ہیں۔

☆دس ذی الحجہ کا کام کر کے منی لوٹ آئے اور 131211 ذی الحجہ کی رات وہیں بسر کرے۔

☆تینوں دن تینوں جمرات کو(پہلے جمرہ اولی، پھر جمرہ وسطی پھر جمرہ عقبہ)زوال کے بعد سات سات کنکری مارے۔

☆پہلے جمرے کی رمی کر کے قبلہ رخ ہو کر لمبی دعا کرے پھر دوسرے جمرے کی رمی کر کے قبلہ رخ ہو کر لمبی دعا کرے اور تیسرے جمرے کی رمی کے بعد بغیر دعا رخصت ہو جائے۔

☆رمی جمرات اللہ کی عبادت اوراس کے حکم کی تعمیل ہے نہ کہ شیطان کو کنکری مارنا،اس لئے شیطان نام دینا بھی غلط ہے۔

☆اگر تعجیل کرنی ہو تو 12/ذی الحجہ کی کنکری مار کر غروب آفتاب سے پہلے منی چھوڑ دے۔

☆حج کے مذکورہ بالا سارے اعمال انجام دینے کے بعد جب اپنا وطن لوٹنے لگے تو طواف وداع کرے اور پھر مکہ میں نہ ٹھہرے۔

☆اب آپ کا حج مکمل ہو گیا،زیارت مدینہ کا تعلق حج سے نہیں ہے، سعودی کے باہر سے آنے والے عموما زندگی میں ایک باریہاں آتے ہیں تو زیارت مدینہ سے بھی مستفید ہو جائے تو بہتر ہے۔

ارکان،واجبات اور ممنوعات کے احکام

حج کے ارکان

(1)احرام(حج کی نیت کرنا)

(2)میدان عرفات میں ٹھہرنا

(3)طواف افاضہ کرنا

(4)صفاومروہ کی سعی کرنا

حج کے واجبات

(1)میقات سے احرام باندھنا

(2)سورج غروب ہونے تک عرفہ میں ٹھہرنا

(3)عید کی رات مزدلفہ میں گذارنا

(4)ایام تشریق کی راتیں منی میں بسر کرنا

(5)جمرات کو کنکری مارنا

(6)بال منڈوانا یا کٹوانا

(7)طواف وداع کرنا(حیض ونفاس والی عورت کے لئے نہیں ہے)۔

ممنوعات احرام

حالت احرام میں نوکام ممنوع ہیں جنھیں محظورات احرام کہا جاتا ہے۔(1)بال کاٹنا(2)ناخن کاٹنا(3)مرد کو سلاہوا کپڑا پہننا(4)خوشبولگانا(5)مرد کا سرڈھانپنا(6)عقد نکاح کرنا(7)بیوی کو شہوت سے چمٹنا(8)جماع کرنا(9)شکار کرنا۔عورت کے لئے دستانہ اور برقع ونقاب منع ہے تاہم اجنبی مردوں سے پردہ کرے گی۔

ارکان ،واجبات اور ممنوعات کے احکام

☆اگر کسی نے حج کے چار ارکان میں سے کوئی ایک رکن بھی چھوڑ دیا تو حج صحیح نہیں ہو گا۔

☆مذکورہ بالا سات واجبات میں سے کوئی ایک واجب چھوٹ جاتا ہے تو حج صحیح ہو گا مگر ترک واجب پہ دم دیناہو گا۔دم کی طاقت نہ ہو تو دس روزہ رکھ لے، تین ایام حج میں اور سات وطن واپس ہونے پہ۔

☆جو شخص لاعلمی میں ممنوعات احرام میں سے کسی کاارتکاب کرلے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے، لیکن اگر جان بوجھ کرارتکاب کیاتو فدیہ دیناہو گا(گرایک سے لیکر پانچ تک میں سے کسی کاارتکاب کیاہو)۔فدیہ میں یاتو تین روزہ یاایک ذبیحہ یاچھ مسکینوں کو کھاناکھلاناہو گا۔شکار کرنے کی صورت میں اسی کے مثل جانور ذبح کرناہو گا۔عقد نکاح سے حج باطل ہو جاتاہے۔اگر تحلل اول سے پہلے جماع کرلے توعورت ومرد دونوں کاحج باطل ہو جائے گااور اگر تحلل اول کے بعد طواف افاضہ سے پہلے جماع کرے توحج صحیح ہو گا مگراس کااحرام ختم ہو جائے گاوہ حدود حرم سے باہر جاکر پھر سے احرام باندھے تاکہ طواف افاضہ کرسکے اور فدیہ میں ایک بکری ذبح کرے۔

=====================